سوال

(281) مرحومہ کی جائیداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں چنوں سے نیامت اللہ پوچھتے ہیں کہ ایک عورت فوت ہوگئی پسماندگان میں دو بیٹیاں تین نواسے چار بہنیں اور چار بھتیجے بقید حیات ہیں مرحومہ کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں دو بیٹیوں کی تہائی اور باقی ایک تہائی چار بہنوں کو ملے گا نواسے اور بھتیجے محروم ہیں قرآن کریم میں ہے : "اگر عورتیں (بیٹیاں دو یا دو سے زائد) ہوں تو انہیں دو تہائی ملے گا۔ (4/النساء : 11) حدیث میں ہے : "بیٹیوں کی موجودگی میں بہنوں کو عصبہ بنایا جائے۔ (صحیح بخاری)

عصبہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ بیٹیوں کا حصہ نکال کر باقی ورثہ بہنوں کو دے دیا جائے جب بہنیں عصبہ مع الغیر بنتی ہیں تو وہ بھائی کی طرح بن جاتی ہیں یعنی ان کی موجودگی میں بھائی کی اولاد بھتیجے وغیرمحروم ہوں گے باقی رہے نواسے تو وہ ذوی الارحام ہونے کی وجہ سے محروم ہیں سہولت کے پیش نظر کل منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے بارہ حصے کرلیے جائیں چار چار دونوں بیٹیوں کو اور ایک ایک حصہ چار بہنوں کو دے دیا جائے۔ (میت/3/12)

دو بیٹیاں 2/8، چار بہنیں 1/4۔ چار بھتیجے محروم۔ تین نواسے محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 305